4923CH02

سبق - 2

عقل مند ہنس

ایک گھنے جنگل میں بہت اونچا درخت تھا۔ پتّوں سے لدی ہوئی اس کی شاخیں مضبوط بازوؤں کی طرح پھیلی ہوئی تھیں۔ اس درخت پر جنگلی ہنسوں کا ایک جھُنڈ رہتا تھا۔ وہ یہاں ہر طرح سے محفوظ تھے۔ ان میں ایک ہنس کافی بوڑھا اور عقل مند تھا۔

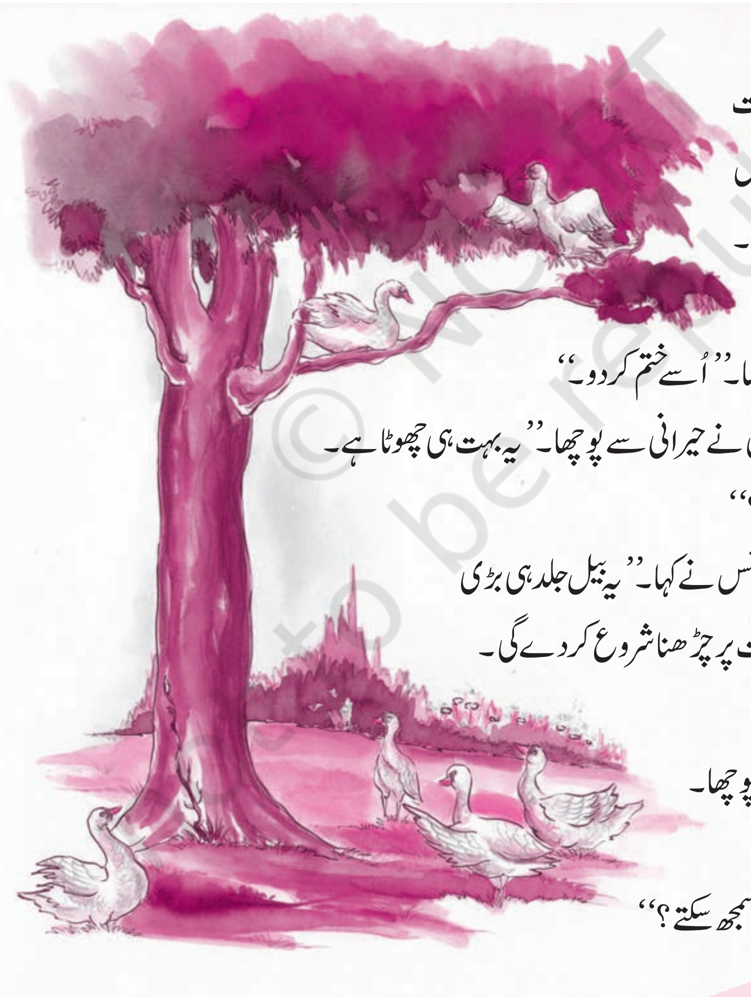

ایک دن اُس ہنس نے درخت کی جڑ میں ایک بیل دار پودا دیکھا۔ اُس نے دوسرے پرندوں سے اس کا ذکر کیا۔

’’کیا تم اس بیل کو دیکھ رہے ہو؟‘‘ اس نے دوسرے پرندوں سے کہا۔ ’’اُسے ختم کردو۔‘‘

’’کیوں ختم کردیں؟‘‘ ہنسوں نے حیرانی سے پوچھا۔ ’’یہ بہت ہی چھوٹا ہے۔ اُس سے ہمیں کیا نقصان پہنچ سکتا ہے؟‘‘

’’دوستو!‘‘ عقل مند بوڑھے ہنس نے کہا۔ ’’یہ بیل جلد ہی بڑی ہوجائے گی اور رفتہ رفتہ ہمارے درخت پر چڑھنا شروع کردے گی۔ پھر یہ گھنی اور مضبوط ہوجائے گی۔‘‘

’’پھر کیا ہوگا؟‘‘ ہنسوں نے پوچھا۔

’’یہ بیل ہمارا کیا بگاڑ سکتی ہے؟‘‘

’’کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟‘‘

© NCERT not to be republished

عقل مند بوڑھے ہنس نے جواب دیا۔ ''اِس بیل کی مدد سے کوئی بھی ہمارے درخت پر چڑھ سکتا ہے۔ کوئی شکاری ایسا کرسکتا ہے اور ہم سب کی جان لے سکتا ہے۔''

''خیر ایسی بھی جلدی کیا ہے۔'' انھوں نے جواب دیا۔ ''یہ بیل بہت ہی چھوٹی ہے۔ اِسے ابھی سے تباہ کرنے پر ہمیں دُکھ ہوگا۔''

''اس بیل کو ابھی سے تباہ کردو۔'' عقل مند ہنس نے کہا۔ ''ابھی تو یہ نرم ہے اور تم آسانی سے اسے کاٹ سکتے ہو، بعد میں یہ سخت ہو جائے گی اور تم اسے کاٹ نہ سکو گے۔''

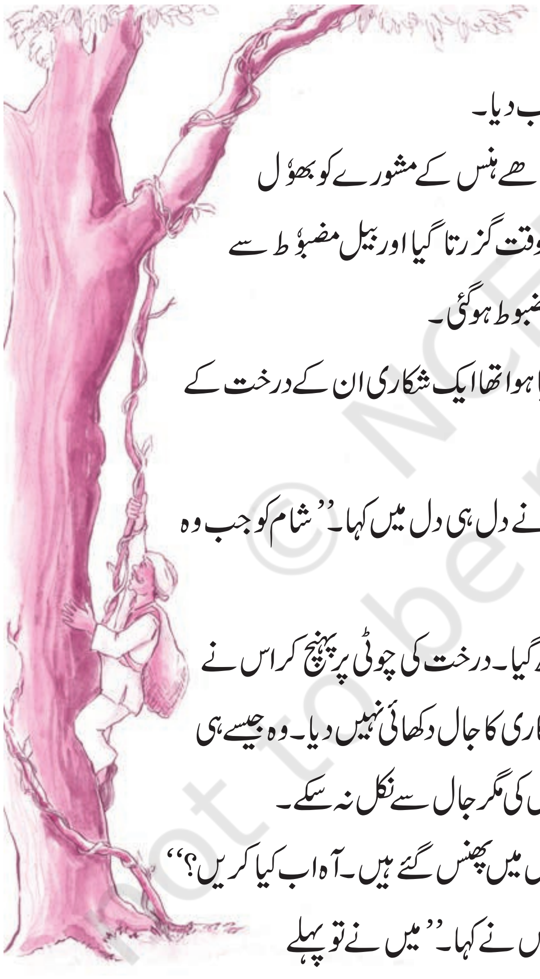

''دیکھا جائے گا۔ دیکھا جائے گا'' ہنسوں نے جواب دیا۔

لیکن اُنھوں نے بیل کو نہیں کاٹا۔ وہ عقل مند بوڑھے ہنس کے مشورے کو بھوُل گئے۔ بیل روز بہ روز بڑھنے لگی اور درخت پر چڑھتی گئی۔ وقت گزرتا گیا اور بیل مضبوُط سے مضبوط تر ہوتی گئی۔ آخر کار وہ ایک موٹے رسّے کی طرح مضبوط ہوگئی۔

ایک صبح جب ہنسوں کا جھُنڈ دانے کی تلاش میں گیا ہوا تھا ایک شکاری ان کے درخت کے پاس آ پہنچا۔

''تو یہ ہے وہ جگہ جہاں ہنس رہتے ہیں!'' شکاری نے دل ہی دل میں کہا۔ ''شام کو جب وہ لوٹیں گے تو میں اُنھیں اپنے جال میں پھنسا لوں گا۔''

شکاری اُس بَل دار بیل کے ذریعے درخت پر چڑھ گیا۔ درخت کی چوٹی پر پہنچ کر اس نے اپنا جال پھیلا دیا۔ شام کو جب ہنس واپس آئے تو اُنھیں شکاری کا جال دکھائی نہیں دیا۔ وہ جیسے ہی درخت پر بیٹھے، جال میں پھنس گئے۔ انھوں نے بہت کوشش کی مگر جال سے نکل نہ سکے۔

''بچاؤ بچاؤ'' ہنس گِڑگڑائے۔ ''ہم شکاری کے جال میں پھنس گئے ہیں۔ آہ اب کیا کریں؟''

''اب کیوں شور مچا رہے ہو؟'' عقل مند بوڑھے ہنس نے کہا۔ ''میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ بیل کاٹ دو مگر تم نے میری ایک نہ سنی۔ اس کا نتیجہ تمھارے سامنے ہے۔ صبح کو شکاری واپس آئے گا۔ وہ بیل

© NCERT not to be republished

ہی کی مدد سے اوپر چڑھے گا اور ہمیں قید کر لے گا۔''

''ہم نے حماقت کی۔'' پرندوں نے رونا شروع کیا۔ ''ہمیں آپ کی بات پر دھیان نہ دینے کا افسوس ہے، خدا کے واسطے ہمیں معاف کر دیجیے اور بتائیے کہ اپنی جان بچانے کے لیے ہم کیا کریں؟''

''تو پھر غور سے سنو!'' عقل مند ہنس نے جواب دیا ''میں تمھیں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا چاہیے۔''

''بتائیے خدارا جلدی بتائیے!'' تمام ہنس چلاّئے۔

عقل مند بوڑھے ہنس نے کہا۔ ''صبح جب شکاری آئے تو تم سب ایسے بن جانا جیسے مُردہ ہو۔ بس دَم سادھے پڑے رہنا۔ شکاری مُردہ پرندوں کو پنجرے میں نہیں ڈالے گا۔ وہ ہمیں ایک ایک کر کے زمین پر پھینک دے گا تاکہ نیچے آ کر ہمیں اکٹھا کر کے گھر لے جائے۔ جب وہ آخری پرندے کو بھی پھینک دے گا تو ہم سب اُڑ جائیں گے۔''

صبح کو شکاری آیا اور بیل کے سہارے درخت پر چڑھ گیا۔ اس نے جال میں پھنسے ہنسوں کو دیکھا۔ سبھی پرندے مردہ لگ رہے تھے۔ شکاری نے ایک ایک کر کے پرندوں کو جال سے نکالا اور زمین پر پھینکنے لگا۔ پرندے چُپ سادھے پڑے رہے۔ جب آخری پرندہ زمین پر گرا تو منصوبے کے مطابق تمام پرندے زندہ ہو گئے اور اُٹھ کر اُڑ گئے۔

شکاری درخت سے نیچے آیا۔ وہ پرندوں کے بچ نکلنے کی ترکیب پر بہت حیران ہوا۔

(پنچ تنتر کی کہانی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

شاخیں	:	شاخ کی جمع، ڈالیاں
محفوظ	:	جس کی حفاظت کی گئی ہو
رفتہ رفتہ	:	دھیرے دھیرے
خیر	:	اچھّا
مضبوط تر	:	زیادہ مضبوط
حماقت	:	بے وقوفی
خدارا	:	خدا کے لیے
دَم سادھنا (محاورہ)	:	سانس روک لینا، حرکت نہ کرنا
منصوبہ	:	سوچا سمجھا طریقہ، پلاننگ

2۔ سوچیے اور بتایئے:

1۔ عقل مند ہنس نے بیل دار پودے کو ختم کرنے کا مشورہ کیوں دیا؟

2۔ عقل مند ہنس کی بات نہ ماننے کا انجام کیا ہوا؟

3۔ جال میں پھنسنے کے بعد ہنسوں نے کیا سوچا؟

4۔ ہنسوں کو کیوں پچھتانا پڑا؟

5۔ عقل مند ہنس نے جان بچانے کے لیے پرندوں کو کیا ترکیب بتائی؟

© NCERT not to be republished

3۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

اونچا　　مضبوط　　جواب　　نرم　　شام

رونا　　مردہ　　ختم　　بوڑھا

4۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ ان میں ایک ہنس کافی بوڑھا اور.......................تھا۔

2۔ کیا تم...............بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟

3۔ شام کو جب وہ لوٹیں گے تو میں انھیں اپنے....................میں پھنسا لوں گا۔

4۔ وقت گزرتا گیا اور بیل مضبوط سے.................ہوتی گئی۔

5۔ ہمیں آپ کی بات پر دھیان نہ دینے کا.....................ہے۔

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جھُنڈ　　محفوظ　　رفتہ رفتہ　　شکاری　　حیران

6۔ آپ نے سبق میں لفظ 'عقل مند' پڑھا ہے جس کے معنی عقل والا ہے۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'مند' لگا کر نئے لفظ بنایئے اور ان کے معنی لکھیے:

ضرورت　　فکر　　درد　　خواہش　　دولت

7۔ عملی کام:

☆ پنچ تنتر کی اور کہانیاں تلاش کرکے پڑھیے۔

© NCERT not to be republished